21047-مسلمان عورت کافر سے شادی کیوں نہیں کر سکتی

سوال

مسلمان مردوں کے لیے توغیر مسلم عورتوں سے شادی کرنا جائز ہے، لیکن مسلمان عورتوں کو غیر مسلموں سے شادی کرنے کی اجازت کیوں نہیں ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان مرد کے لیے اہل کتاب میں سے ذمی عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے چاہے وہ یھودیہ ہویا نصرانیہ، لیکن ان کے علاوہ کسی اورغیر مسلم عورت سے شادی کرنا جائز نہیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{آج تمہارے لیے سب پاکیزہ اشیاء حلال کردی گئی ہیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ بھی تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے، اورپاکدامن مسلمان عورتیں اورجن لوگوں کو تم سے قبل کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں، جب تم ان کو مہرادا کردو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو ، اورجوایمان لانے سے کفر کا ارتکاب کرے گا اس کے اعمال ضائع اوراکارت ہیں، اورآخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}.المائدۃ(5) ۔

یعنی کتابی عورتوں سے بھی عفیف اورپاکدامن عورتیں حلال ہیں فاجراورفحاشی کرنے والی نہیں ۔

اورکسی بھی مسلمان عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی غیر مسلم اورمشرک سے شادی کرے چاہے مرد کوئی بھی دین رکھتا ہواس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اورمشرک مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں نہ دوجب تک کہ وہ ایمان نہیں لاتے، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے گومشرک تمہیں اچھا ہی کیوں نہ لگے، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اوراللہ تعالی جنت اوراپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے}.البقرۃ(221) ۔

اوراس لیے بھی کہ اسلام بلند ہے اوراس پر کوئی اوردین بلند نہیں ہوسکتا جیسا کہ دین اسلام میں یہ مقرر ہے اوریہ اٹل حقیقت ہے ۔

الشیخ عبدالکریم الخضیر

اوریہ توہرایک کو معلوم ہے کہ مرد طاقتوراورقوی ہے اورخاندان پراسی کا رعب اوردبدبہ ہوتا بیوی اوراولاد پراسی کا حکم چلتا ہے ، تواس میں کوئی حکمت نہیں کہ کوئی مسلمان عورت کسی کافر مرد سے شادی کرے جواس مسلمان عورت اوراس کی اولاد پر حکم چلاتا پھرے ۔

اوربات یہیں تک نہیں رہے گی بلکہ اس سے بھی خطرناک حد تک جاپہنچے گی جس میں یہ بھی احتمال ہے کہ وہ مسلمان عورت اوراس کی اولاد کودین اسلام سے ہی منحرف کردے اوراپنی اولاد کو بھی کفر کی تربیت دے ۔

واللہ اعلم.